سوال

(496) فیملی سسٹم میں ایک ہی قربانی کافی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ہی گھر میں والد بارو زگار ہے۔ پنشن بھی ملتی ہے بیٹا بھی روزگار ہے۔ ایک ہی گھر میں فیملی سسٹم پر رہتے ہیں۔ کیا دونوں پر علیحدہ علیحدہ قربانی فرض ہے یا ایک ہی قربانی کافی ہے؟ (ایک سائل) (۱۰ جون ۱۹۹۴ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک قربانی ایک اہل بیت کی طرف سے کافی ہو سکتی ہے۔ حدیث میں ہے:

'یَا أَیُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَی کُلِّ أَهْلِ بَیْتٍ فِی کُلِّ عَامٍ أُضْحِیَّةً' (سنن ابن ماجه، بَابُ الْأَضَاحِیِّ، وَاجِبَةٌ هِیَ أَمْ لَا، رقم: ۳۱۲۵، سنن ابی داود، بَابُ مَا جَاءَ فِی إِیجَابِ الْأَضَاحِیِّ، رقم: ۲۷۸۸)

''یعنی ہر گھر والوں پر ہر سال ایک قربانی ہے۔'' سنن ابن ماجه میں بعض دیگر روایات بھی اس کی مؤید ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 377

محدث فتویٰ